الجامعة البنورية العالمية

دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name :	Basharat	Serial No :	32086	MODE: Regular
Address :	Abu Dhabi	Date :	11/16/2017	
Subject :	Halal or Haram	Contact No:		
Writer :	بیک سلطان	Email :		

As La MOAlikum WrWb, My name is Basharat Shafique I am Working in Trading Co, Abu Dhabi Base Company own by Non Muslim (Hindu), on there Diwali festival they are giving to staff to sweets and some gifts (cash) is that acceptable in Islam and how about to eat there sweets. Thanks and regards.

میرا نام بشارت شفیق ہے میں ابوظبی میں ایک تجارتی کمپنی میں کام کرتا ہوں اور اس کمپنی کی مرکزی برانچ کا مالک غیر مسلم ہندو ہے اور وہ اپنے مذہبی تہوار دیوالی پر اپنے عملہ کو کچھ مٹھائیاں اور کچھ تحائف (نقد کی صورت میں) دیتا ہے، کیا اسلام میں اس کی اجازت ہے اور ان کی مٹھائیاں کھانا کیسا ہے؟ شکریہ!

الجواب حامدا و مصلیا

ہندو اپنی دیوالی یا کسی مخصوص مذہبی تہوار کے موقع پر اسی مناسبت سے مسلمانوں کو کوئی تحفہ اور گفٹ دیں تو اس کا لینا مسلمانوں کیلئے جائز نہیں، البتہ عام حالات میں وہ کسی مذہبی تہوار کے بغیر کسی مسلمان کے ساتھ تعاون کریں یا گفٹ دیں تو اس کے قبول کرنے میں حرج نہیں۔ مگر ان کے ساتھ دوستانہ تعلقات رکھنے سے احتراز لازم ہے۔

فی الدر المختار: (والاعطاء باسم النیروز والمهرجان لا یجوز) ای الهدایا باسم هذین الیومین حرام (الی قوله) ولو أهدی لمسلم ولم یرد تعظیم الیوم بل جری علی عادة الناس لا یکفر و ینبغی أن یفعله قبله او بعده نفیا للشبهة -(ج ۶/ ص ۷۵۴)-

وفی رد المحتار تحت قوله: (والاعطاء باسم النیروز والمهرجان) بان یقال هدیة هذا الیوم ومثل القول النیة فیما یظهر ط (الی قوله) والأولی للمسلمین أن لا یوافقوهم علی مثل هذه الأحوال لإظهار الفرح و السرور اهـ (ج ۶/ ص ۷۵۴) - والله اعلم.

بیک سلطان عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی

۱۳، ربیع الاول ۱۴۳۹ھ

6/12/17

۳۲۰۸۶

۱۴۳۹/۳/۱۴ھ

الجواب صحیح

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۱۴۳۹/۳/۱۴

الجواب صحیح

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۱۴۳۹/۳/۱۴